

مجھے دونوں عالم کی خوشیاں عطا ہوں

(6)

مٹاز مانے کے غم یا الہی

(وسائل بخشش ص 111)

سائل ہوں میں تیری ولاء کا

(7)

پھیر دے رخ ہر رنج و بلا کا

واسطہ شاہِ کرب و بلا کا

یا اللہ میری جھوٹی بھردے

(وسائل بخشش ص 122)

وہ کہ آفات میں مبتلا ہیں

(8)

جو گر فتار رنج و بلا ہیں

فضل سے ان کو صبر و رضائی

میرے مولیٰ تو خیرات دے دے

(وسائل بخشش ص 122)

ہر طرف سے بلاوں نے گھیرا

(9)

آفتوں نے لگایا ہے ڈیرا

تو ہی اب میرا حاجت رو ہے

یا خدا تجھ سے میری دعا ہے

(وسائل بخشش ص 71)

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيِّنَ أَمَّا بَعْدُ فَاعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ السَّيِّئِنَ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

پریشان حالوں کے لئے دعائیہ اشعار

غم حیاتِ ابھی راحتوں میں ڈھل جائیں

(1)

تری عطا کا اشارہ جو ہو گیا یا رب

(وسائل بخشش ص 76)

زمانے کے مصائب نے الہی گھیر رکھا ہے

(2)

پئے شاہِ مدینہ دور ہوں رنج و آلم مولیٰ (وسائل بخشش ص 99)

رسول پاک کی دکھیاری امت پر عنایت کر

(3)

مریضوں، غزدوں، آفت نصیبوں پر کرم مولیٰ

(وسائل بخشش ص 99)

حسین ابن حیدر کے صدقے میں مولیٰ

(4)

ٹلیں آفتین میری سب یا الہی

(وسائل بخشش ص 108)

زمانے کی فکروں سے آزاد کر دے

(5)

مٹا غم عطا کر ظرب یا الہی

(وسائل بخشش ص 111)